اسماء الاربعین
فی
شفاعۃ سید المحبوبین
احادیثِ شفاعت
تصنیف لطیف:۔
اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ
ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

اسماء الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین

احادیث شفاعت

تصنیف:۔ اعلیٰحضرت مجدد امام احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ

پیش کش:

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

E-mail: fikrealahazrat@yahoo.com

برائے:

www.alahazrat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا کس حدیث سے ثابت ہے

۔بینوا توجروا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب:۔

الحمد اللہ البصیر السمیع ۔والصلوۃ والسلام علی البشیر

الشفیع ،وعلی الہ وصحبہٖ وبارک کل مساء ٍ وسطیع،

سبحان اللہ ایسے سوال سن کر کتنا تعجب آتا ہے کہ مسلمان ومدعیان سنیت اور ایسے واضح عقائد میں تشکیک کی آفت۔۔۔۔یہ بھی قرب قیامت کی ایک علامت ہے۔انا للہ وانآ الیہ راجعون

احادیث شفاعت ایسی چیز ہیں جو کسی طرح چھپ سکیں؟ بیسیوں صحابہ کرام ،صدہا تابعین ہزارہا محدثین ،ان کے رواۃ۔۔۔۔حدیث کی ہر گونہ کتابیں صحاح ،سنن ،مسانید معاجم جوامع مصنفات ان سے مالا مال۔۔۔۔اہلسنت کا ہر متنفس یہاں تک کہ زنان واطفال بلکہ دہقانی جہال بھی اس عقیدے سے آگاہ۔۔۔۔خدا کا دیدار ،محمد کی شفاعت ،ایک ایک بچے کی زبان پر جاری۔۔۔۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبارک وشرف ومجدو کرم ۔

فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے رسالہ "سمع وطاعۃ لاحادیث الشفاعۃ "میں بہت کثرت سے ان احادیث کی جمع وتلخیص کی ہے یہاں بہ نہایت اجمال صرف چالیس حدیثوں کی طرف اشارت اوران سے پہلے چند آیات قرآنیہ کی تلاوت کرتا ہوں۔

آیت اولیٰ:۔

قال اللہ تعالیٰ :. عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْداً

۱: امرا ودست قدرت ۲: یعنی ملائکہ ۳: یعنی شعلے سے

قریب ہے تیرا رب تجھے مقام محمود میں بھیجے

(پ۱۵ بنی اسرائیل ع۹) ترجمہ کنزالایمان

صحیح بخاری شریف میں ہے، حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی گئی، مقام محمود کیا چیز ہے؟

فرمایا:۔ھو الشفاعة وہ شفاعت ہے۔

آیت ثانیہ:۔

قال اللہ تعالیٰ: وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

اور قریب تر ہے تجھے تیرا رب اتنا دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا

(پ۳۰ ع۱۸ الضحیٰ) ترجمہ کنزالایمان

دیلمی مسند الفردوس میں امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے روای جب یہ آیت اتری حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اذن لا ارضی وواحد من امتی فی النار

جب اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی کر دینے کا وعدہ فرماتا ہے تو میں راضی نہ ہوں گا اگر میرا ایک بھی امتی دوزخ میں رہا

الھم صلی وسلم وبارک علیہ ۔

طبرانی اوسط اور بزاز مسند میں اس جناب مولی المسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیا راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اشفع لامتی حتیٰ ینادینی ربی ارضیت یا محمد فاقول ای رب رضیت .

میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا۔ یہاں تک کہ میرا رب پکارے گا اے محمد تو راضی ہوا؟ میں عرض کروں گا اے رب میں راضی ہوا

آیت ثالثہ:۔

قال اللہ تعالیٰ :. وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(پ۲۶ع۶ سورہ محمد) ترجمہ کنزالایمان

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو حکم دیتا ہے کہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہ مجھ سے بخشواؤ۔۔۔۔اور شفاعت کاہے کا نام ہے؟

آیت اربعہ:۔

قال اللہ تعالیٰ :. وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

اور اگر وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تیرے پاس حاضر ہوں پھر خدا سے استغفار کریں اور رسول ان کی بخشش مانگے تو بے شک اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں

(پ۵ع۶ النساء) ترجمہ کنزالایمان

اس آیت میں مسلمانوں کو ارشاد فرماتا ہے کہ گناہ ہو جائے تو اس نبی کی سرکار میں حاضر ہو اور اس سے درخواست شفاعت کرو محبوب تمہاری شفاعت فرمائے گا تو ہم یقیناً تمہارے گناہ بخش دیں گے۔

آیت خامسہ:۔

قال اللہ تعالیٰ :وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

جب ان منافقوں سے کہا جائے آؤ رسول اللہ تمہاری مغفرت مانگیں تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں

(پ۲۸ع۱۳ منافقون)

اس آیت میں منافقوں کا حال بدمآل ارشاد ہوا کہ وہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت نہیں چاہتے، پھر وہ جو آج نہیں چاہتے وہ کل نہ پائیں گے۔۔۔۔اور جو کل نہ پائیں گے وہ "کل" نہ پائیں گے۔۔۔۔اللہ دنیا

وآخرت میں ان کی شفاعت سے ہمیں بہرہ مند فرمائے۔

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے
منکر آج ان سے التجا نہ کرے

وصلی اللہ تعالیٰ علی شفیع المذنبین والہ
وصحبہ وحزبہ اجمعین

الاحادیث

شفاعت کبریٰ کی حدیثیں جن میں صاف صریح ارشاد ہوا کہ عرصات محشر وہ طویل دن ہوگا کاٹے نہ کٹے ۔۔۔اور سروں پر آفتاب اور دوزخ نزدیک ۔۔۔اس دن سورج میں دس برس کامل کی گرمی جمع کریں گے اور سروں سے کچھ ہی فاصلے پر لاکر رکھیں گے ۔۔۔پیاس کی وہ شدت کہ خدا نہ دکھائے ۔۔۔گرمی کی وہ قیامت کہ اللہ بچائے ۔۔۔بانسوں پسینہ زمین میں جذب ہوکر اوپر چڑھے گا یہاں تک کہ گلے گلے سے بھی اونچا ہوگا ۔۔۔جہاز چھوڑیں تو بہنے لگیں ۔۔۔لوگ اس میں غوطے کھائیں گے ۔۔۔گھبرا گھبرا کر دل حلق میں آجائیں گے ۔۔۔لوگ ان عظیم آفتوں میں جان سے تنگ آکر شفیع کی تلاش میں جابجا پھریں گے ۔۔۔آدم ونوح، خلیل وکلیم ومسیح علیھم الصلوۃ والتسلیم کے پاس حاضر ہوکر جواب صاف سنیں گے۔ سب انبیاء فرمائیں گے ہمارا یہ مرتبہ نہیں، ہم اس لائق نہیں ہم سے یہ کام نہ نکلے گا ۔۔۔نفسی نفسی ۔۔۔تم اور کسی کے پاس جاؤ ۔۔۔یہاں تک کہ سب کے بعد حضور پر نور خاتم النبین سید الاولین والآخرین، شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونگے ۔۔۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انا لھا انا لھا فرمائیں گے یعنی میں ہوں شفاعت کے لئے ۔۔۔میں ہوں شفاعت کے لئے ۔۔۔پھر اپنے رب کریم جل جلالہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سجدہ کریں گے ۔۔۔ان کا رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا ۔۔۔

یا محمد ارفع راسک وقل تسمع وسل تعطہ واشفع تشفع
اے محمد اپنا سر اٹھاؤ اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو کہ تمہیں
عطا ہو گا اور شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول ہے ۔۔۔

یہی مقام محمود ہوگا جہاں تمام اولین وآخرین میں حضور کی تعریف وحمد وثنا کا غل پڑ جائے گا ۔۔۔اور موافق و

مخالف سب پر کھل جائے گا، بارگاہ الٰہی میں جو وجاہت ہمارے آقا کی ہے، کسی کی نہیں۔۔۔۔اور ملک عظیم جل جلالہ کے یہاں جو عظمت ہمارے مولیٰ کے لئے ہے کسی کی نہیں۔۔۔۔والحمد للہ رب العلمین ۔۔۔۔اسی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ کے مطابق لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ پہلے اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے پاس جائیں اور وہاں سے محروم پھر کر ان کی خدمت میں حاضر آئیں تا کہ سب جان لیں کہ منصب شفاعت اسی سرکار کا خاصہ ہے دوسرے کی مجال نہیں کہ اس کا دروازہ کھول سکے۔۔۔۔والحمد للہ رب العلمین۔۔۔۔

یہ حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم تمام کتابوں میں مذکور۔۔۔۔اور اہل اسلام میں معروف و مشہور ہیں ذکر کی حاجت نہیں کہ بہت طویل ہیں۔۔۔۔۔شک لانے والا اگر دو حرف بھی پڑھا ہو تو مشکوٰۃ شریف کا اردو میں ترجمہ منگا کر دیکھ لے۔۔۔۔یا کسی مسلمان سے کہے کہ پڑھ کر سنا دے۔۔۔۔

اور انہیں حدیثوں کے آخر میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ شفاعت کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم بخشش گنہگاران کے لیے بار بار شفاعت فرمائیں گے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ وہی کلمات فرمائے گا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ بے شمار بندگان خدا کو نجات بخشیں گے۔۔۔۔۔میں ان مشہور حدیثوں کے سوا اربعین یعنی چالیس حدیثیں لکھتا ہوں جو گوش عوام تک کم پہنچی ہوں، جس سے مسلمان کا ایمان ترقی پائے، منکر کا دل آتش غلیظ میں جل جائے۔۔۔۔بالخصوص جن سے اس ناپاک تحریف کا رد شریف ہو جو بعض بد دینوں، خدا ناترسوں، ناحق کوشوں، باطل کیشوں نے معنی شفاعت میں کیں اور انکار شفاعت کے چہرہ نجس چھپانے کو ایک جھوٹی صورت، نام کی شفاعت، دل سے گڑھی۔

ان حدیثوں سے واضح ہوگا کہ ہمارے آقائے اعظم صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کے لئے متعین ہیں۔۔۔۔انہیں کی سرکار بیکس پناہ ہے۔۔۔۔انہیں کے در سے بے یاروں کا نباہ ہے جس طرح ایک بدمذہب کہتا ہے کہ "جس کو چاہے گا اپنے حکم سے شفیع بنا دے گا۔۔۔۔

یہ حدیثیں ظاہر کریں گی کہ ہمیں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کان کھول کر شفیع کا پیارا نام بتا دیا۔۔۔۔اور صاف فرمایا کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔۔۔۔نہ یہ بات گول رکھی ہو جیسے ایک بدبخت کہتا ہے کہ "اسی کے اختیار پر چھوڑ دیجئے جس کو چاہے ہمارا شفیع کر دے"۔۔۔۔

یہ حدیثیں مژدہ جانفزا دیں گی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نہ اس کے لئے ہے جس سے اتفاقاً گناہ ہو

۱ یعنی غصے کی آگ میں

گیا ہو اور وہ اس پر ہر وقت نادم پشیمان وترساں ولرزاں ہے۔۔۔۔جس طرح ایک وزد باطن ۱ کہتا ہے کہ۔۔۔۔۔''چور پر تو چوری ثابت ہوگئی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں اور چوری کو اس نے کچھ اپنا پیشہ نہیں ٹھہرایا مگر نفس کی شامت سے قصور ہو گیا سو اس پر شرمندہ ہے۔۔۔۔۔اور دن رات ڈرتا ہے''نہیں نہیں ان کے رب کی قسم جس نے انہیں شفیع المذنبین کیا۔۔۔۔ان کی شفاعت ہم جیسے روسیاہوں، پر گناہوں، سیہ کاروں، ستم گاروں کے لئے ہے جن کا بال بال گناہ میں بندھا ہے، جن کے نام سے گناہ بھی ننگ وعار رکھتا ہے

ترسم آلودہ شود دامن عصیاں از من

وحسبنا اللہ تعالیٰ و نعم الوکیل، والصلوۃ والسلام علی الشفیع الجمیل، وعلی الہٖ وصحبہ بالوف التبجیل، والحمدللہ رب اللعلمین ۔

حدیث 1، 2

امام احمد بسند صحیح اپنی مسند میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اور ابن ماجہ حضرت ابوموسیٰ اشعری سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

خیرت بین الشفاعۃ وبین ان یدخل شطر امتی الجنۃ فاخترت الشفاعۃ لا نھا اعم و اکفی اترونھا المومنین المتقین ؟ لا ولکنھا للمذنبین الخطائین .

اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا کہ یا تو شفاعت لوں یا یہ کہ تمہاری آدھی امت جنت میں جائے۔ میں نے شفاعت لی کہ وہ زیادہ تمام اور زیادہ کام آنے والی ہے کیا تم یہ سمجھ لئے ہو کہ میری شفاعت پاکیزہ مسلمانوں کے لئے ہے، نہیں بلکہ وہ ان گنہگاروں کے واسطے ہے جو گناہوں میں آلودہ اور سخت کار ہیں

اللھم صلی وسلم وبارک علیہ ....والحمدللہ رب العلمین ۔

حدیث 3

ابن عدی حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"شفاعتی لـلهـا لـكـيـن مـن امتـی"

میرے شفاعت میرے ان امتیوں کیلئے ہے جنہیں گناہ نے ہلاک کر ڈالا

۔۔۔حق ہے اے شفیع میرے ۔۔۔میں قربان تیرے ۔۔۔

صلی اللہ علیک

حدیث 8-4

ابو داود و ترمذی و ابن حبان و حاکم و بیہقی بافادہ تصحیح حضرت انس بن مالک ۔۔۔اور ترمذی و ابن ماجہ و حاکم حضرت جابر بن عبداللہ اور طبرانی معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن عباس ۔۔۔اور خطیب بغدادی حضرت عبداللہ بن عمر فاروق و حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

شفاعتی لاهل الکبائر من امتی

میری شفاعت میری امت میں ان کے لئے ہے جو کبیرہ گناہ والے ہیں

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ....والحمدللہ رب العلمین .

حدیث 9

ابوبکر احمد بن علی بغدادی حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

شفاعتی لا هل الذنوب من امتی

میری شفاعت میرے گنہگار امتیوں کے لئے ہے

ابو درداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی:۔

وان زنیٰ وان سرق

اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو

فرمایا:۔

وان زنــی وان ســرق عــلــی رغــم انف ابــی الــدردا
اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو برخلاف خواہش ابو دروا کے

حدیث11 -10

طبرانی وبیہقی حضرت بریدہ اور طبرانی معجم اوسط میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انی لا شفـع یوم القیـمة لاکثر مما علیٰ وجه الارض من
شــجــر و حــجــر ومــدر
یعنی روئے زمین پر جتنے پیڑ پتھر ڈھیلے ہیں میں قیامت میں
ان سب سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت کروں گا

حدیث12

بخاری مسلم حاکم بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی۔۔۔۔ والـلفظ لهذین ۔۔۔ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شفاعتی لمن شهد ان لا اله الا الله مخلصا یصدق لسانه قلبه
میری شفاعت ہر کلمہ گو کے لئے ہے جو سچے دل سے
کلمہ پڑھے کہ زبان کی تصدیق دل کرتا ہو

حدیث13

احمد طبرانی وبزار حضرت معاذ بن جبل وحضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انهـا اوسع لهـم هــی لـمن مـات ولا یشـرک بـالله شیئا
شفاعت میں امت کے لئے زیادہ وسعت ہے کہ وہ ہر شخص
کے واسطے ہے جس کا خاتمہ ایمان پر ہو

حدیث14

طبرانی معجم وسط میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روای۔۔۔۔حضور شفیع المذنبین ﷺ فرماتے ہیں:۔

اتیٰ جھنم فاضرب بابھا فیفتح لی فاد خلھا فاحمد اللہ محامد ماحمدہ احد قبلیٰ مثلہ ثم اخرج منھا من قال لا الٰہ الا اللہ مخلصاً

میں جہنم کا دروازہ کھلوا کر تشریف لے جاؤں گا وہاں خدا کی تعریفیں کروں گا ایسی کہ نہ مجھ سے پہلے کسی نے کی نہ میرے بعد کوئی کرے، پھر دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لوں گا جس نے خالص دل سے ''لا الہ الا اللہ'' کہا

حدیث15

حاکم بافادہ تصحیح اور طبرانی وبیہقی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

یو ضع للا نبیاء منابر من ذھب فیجلسون علیھا و یبقی منبری ولم اجلس لا ازال اقیم خشیة ان ادخل الجنة ویبقی امتی بعدی فاقول یا رب امتی امتی ،فیقول اللہ یا محمد وما ترید ان اصنع بامتک؟ فا قول یارب عجل حسابھم فما ازال حتیٰ اعطیٰ ، وقد بعث بھم الی النار وحتیٰ ان ما لکا خازن النار یقول یا محمد ماترکت لغضب ربک فی امتک من بقیة

انبیاء کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے وہ ان پر بیٹھیں گے اور میرا منبر باقی رہے گا میں اس پر جلوس نہ فرماؤں گا بلکہ اپنے رب کے حضور سروقد کھڑا رہوں گا اس ڈر سے کہ کہیں ایسا نہ ہو مجھے جنت میں بھیج دے

اور میری امت میرے بعد رہ جائے۔۔۔ پھر عرض کروں گا، اے رب میری امت میری امت۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمد ﷺ تیری کیا مرضی ہے میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں؟ عرض کروں گا اے رب میرے ان کا حساب جلد فرمادے۔ پس میں شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مجھے ان کی رہائی کی چٹھیاں ملیں گی جنہیں دوزخ بھیج چکے تھے یہاں تک کہ مالک داروغہء دوزخ عرض کرے گا۔ اے محمد ﷺ! آپ نے اپنی امت میں رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا

الهم صلی وبارک علیه والحمد لله رب العلمین

حدیث 16-21

بخاری ومسلم ونسائی حضرت جابر بن عبداللہ اور احمد بسند حسن اور بخاری تاریخ میں۔ اور بزار طبرانی وبیہقی وابو نعیم حضرت عبداللہ بن عباس۔۔۔ اور احمد بسند حسن و بزار بسند جید ودرامی وابن شیبہ وابو یعلیٰ وابو نعیم وبیہقی حضرت ابوذر۔۔۔ اور طبرانی معجم اوسط میں بسند حضرت ابو سعید خدری۔۔۔ اور کبیر میں حضرت سائب بن یزید اور احمد باسناد حسن۔۔۔ اور ابن شیبہ وطبرانی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی:۔

واللفظ لجابر قال قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم و اعطیت مالم یعطهن احد قبلی (الیٰ قوله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم) واعطیت الشفاعة

ان چھ حدیثوں میں یہ بیان ہوا ہے کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں شفیع مقرر کر دیا گیا اور شفاعت خاص بھی مجھ کو عطا ہوگی میرے سوا کسی نبی کو یہ منصب نہ ملا

حدیث 22-23

ابن عباس وابو سعید خدری وابو موسیٰ سے انہیں حدیثوں میں وہ مضمون بھی ہے جو احمد و بخاری و مسلم نے انس اور شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ان لکل نبی دعوۃ قد دعا بھافی امته واستجیب له (وھذا اللفظ لانس ولفظ ابی سعید) لیس من نبی الا وقد اعطی دعوۃ فتعجلھا (ولفظ ابن عباس) لم یبق نبی الا اعطی له (رجعنا الی لفظ انس و الفاظ الباقین کمثله معنی) قال وانی اختبات دعوتی شفاعة لامتی یوم القیمة (زاد ابو موسیٰ) جعلھا لمن مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا

یعنی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اگرچہ ہزاروں دعائیں قبول ہوتی ہیں مگر ایک دعا انہیں خاص باری تعالیٰ سے ملتی ہے کہ جو چاہو مانگ لو، بے شک دیا جائے گا تمام انبیائے آدم سے عیسیٰ علیہ السلام تک سب اپنی اپنی وہ دعا دنیا میں کر چکے ۔۔۔اور میں نے آخرت کے لئے اٹھا رکھی ۔۔۔وہ میری شفاعت ہے امت کے لئے ۔۔۔قیامت کے دن میں نے اسے اپنی ساری امت کے لئے رکھا ہے جو ایمان پر دنیا سے اٹھی

الھم ارزقنا بجاھه عندک امین۔۔۔

اللہ اکبر! اے گنہگاران امت! کیا تم نے اپنے مالک ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کمال رافت ورحمت اپنے حال پر نہ دیکھی؟ کہ بارگاہ الٰہی سے تین سوال حضور کو ملے جو چاہو مانگ لو عطا ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کوئی سوال اپنی ذات کے لئے نہ رکھا سب تمہارے ہی کام میں صرف فرما دیئے دو سوال دنیا میں کئے وہ بھی تمہارے واسطے ۔۔۔تیسرا آخرت کو اٹھا رکھا وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے جب اس مہربان مولا روف ورحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنے والا، بگڑی بنانے والا نہ ہوگا۔۔۔صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔حق فرمایا۔۔۔حضرت حق عزوجل نے

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

(پ ۱۱ع ۵ سورہ توبہ)

واللہ العظیم قسم اس کی جس نے انہیں ہم پر مہربان کیا کہ ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے بیٹے پر زنہار اتنی مہربان نہیں جس قدر وہ اپنے ایک امتی پر مہربان ہیں، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الٰہی ! تو ہمارا عجز وضعف اوران کے حقوق عظیمہ کی عظمت جانتا ہے اے قادر! اے واجد! اے ماجد! ہماری طرف سے ان پر اوران کی آل پر وہ برکت والی درودیں نازل فرما جوان کے حقوق کو وافی ہوں اوران کی رحمتوں کو مکافی۔

الهم صل وسلم وبارک علیه وعلی اله وصحبه قدر رافته ورحمة بامته و قدررا فتک ورحمته به امین امین اله الحق امین

سبحان اللہ ! امتیوں نے ان کی رحمتوں کا یہ معاوضہ رکھا کہ کوئی افضلیت میں تشکیکیں نکالتا ہے کوئی ان کی شفاعت میں شبہہ ڈالتا ہے،کوئی ان کی تعریف اپنی سی جانتا ہے کوئی ان کی تعظیم پر بگڑ کر کترا تا ہے۔۔۔افعال محبت کا بدعت نام۔۔۔اجلال وادب پر شرک کے احکام۔۔۔**انا للہ وانا الیه راجعون** ۔۔۔**وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون** ۔۔۔**ولاحول ولا قوة الاباللہ العلی العظیم**

حدیث24

صحیح مسلم میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال عطا فرمائے۔ میں نے دوبار تو دنیا میں عرض کرلی۔۔۔**اللھم اغفر لا متی اللھم اغفر لا متی** ۔۔۔الٰہی میری امت کی مغفرت فرما الٰہی میری امت کی مغفرت فرما۔۔۔**واخرت الثالثة لیوم یرغب الیّٰ فیه الخلق حتی ابراهیم** ۔۔۔اور تیسری عرض اس دن کے لئے اٹھا رکھی جس میں تمام مخلوق الٰہی میری طرف نیازمند ہو گی یہاں تک کہ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام۔۔۔**وصل وسلم وبارک علیه والحمد للہ رب العلمین**

حدیث25

بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے شب اسریٰ اپنے رب سے عرض کی تو نے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کو یہ یہ فضائل بخشے رب عزمجدہ نے فرمایا:۔

اعطیتک خیرا من ذالک (الی قوله) خبأت

شــفـــاعتک ولــم اخبــأ هـــا لــنبــی غیــرک
میں نے تجھے عطا فرمایا وہ ان سب سے بہتر ہے میں نے تیرے لئے
شفاعت چھپا رکھی اور تیرے سوا دوسرے کو نہ دی

حدیث26

ابن ابی شیبہ وترمذی بافادہ تحسین وتصحیح اورابن ماجہ وحاکم بحکم تصحیح حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

واذاکـــان یــوم الــقیـــمة کـنـت امــام الــنبیـن وخـطـیبهـم
وصـــاحـــب شـــفـــاعتهـــم غیـــر فـــخـــر

قیامت کے دن میں انبیاء کا پیشوا اور ان کا خطیب اور ان کا
شفاعت والا ہوں گا اور یہ کچھ فخر کی راہ سے نہیں فرماتا۔

حدیث40-27

ابن منیع حضرت زید بن ارقم وغیرہ چودہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راوی حضرت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

شـفـاعتی یوم القیمة حق فمن لم یومن بهالم یکن من اهلها
میری شفاعت روز قیامت حق ہے جو اس پر ایمان
نہ لائے گا وہ اس کے قابل نہ ہوگا

منکرمسکین اس حدیث متواتر کودیکھے اوراپنی جان پر رحم کر کے شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

الـلهـم انک تـعـلـم انک هدیت فامنا شفاعة حبیبک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم ....فـاجـعـلـنـا مـن اهلها فی الدنیا و لاخرة ،یااهل التقویٰ و اهل المغفرة واجعل اشرف صلواتک ،وانـمـی بـر کـاتـک ، وازکـی تـحیاتـک، علی هذا الحبیب المجتبیٰ والشفیع المرتجیٰ ،وعلیٰ اله وصحبه دائما ابدا ....امین امین یا ارحم الرحمین والحمد للہ رب العلمین .